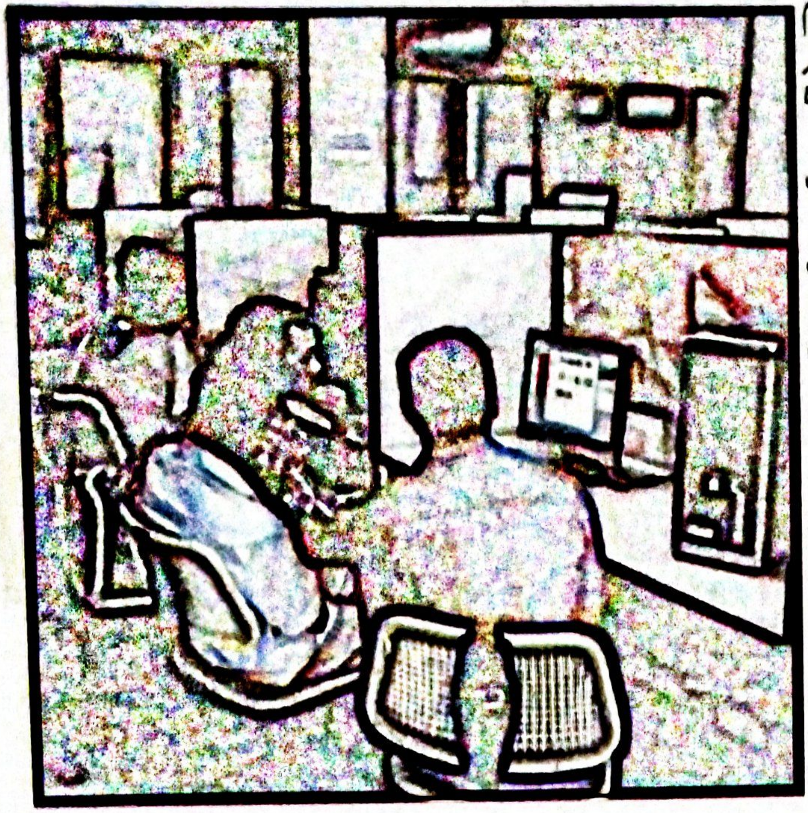

آج کے اس جدید سائنسی دور میں جب ہم سائنسی و تکنیکی ترقیات کا بغور جائزہ لیتے ہیں اور اس کرۂ ارض پر انسان کے مستقبل کے ماحول کے متعلق ایک اندازہ قائم کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو ہم بیک وقت دو طرح کے احساسات سے دوچار ہوتے ہیں۔ ایک احساس تو ان بھیانک تباہیوں اور بربادیوں کا ہے جس کا انتظام خود انسانی ذہن کی کارگزاریوں نے کر رکھا ہے۔ انسان نے اپنی نام نہاد دفاع کی خاطر عام ہتھیار سے ہٹ کر جو نیوکلیائی ہتھیار کا ایک بڑا ذخیرہ کرلیا ہے۔ اس کے بارے میں اندازہ ہے کہ یہ خطرناک ذخیرہ کرۂ ارض کو صرف ایک بار ہی نہیں بلکہ کئی بار تباہ و برباد کرنے کی اہلیت رکھتا ہے۔ دوسرا احساس وہ ہے جس میں انسان نے تیز رفتاری سے ترقیات کی اتنی منزلیں طے کرلی ہیں کہ اتنی ترقی پچھلے کسی زمانے میں نہیں ہوسکی تھی۔ سائنس کی چھوٹی بڑی ایجادات نے انسانی زندگی کو ہر طرح کے مصائب سے دور رکھنے میں بے حد اہم رول ادا کیا ہے۔ سائنسی ترقیات کی بڑھتی ہوئی رفتار کی بنا پر مستقبل میں انسانی زندگی کے لئے ایسی ناقابل یقین سہولتیں فراہم ہوں گی کہ جن کا ہم آج تصور بھی نہیں کرسکتے۔ آج جو باتیں ہمارے سامنے افسانوی حیثیت رکھتی ہیں وہ کل ایک حقیقت کے روپ میں ہمارے سامنے آنے لگیں گی۔

مشینیں آج شہری ہی نہیں بلکہ دیہی زندگی میں بھی داخل ہوچکی ہیں۔ مستقبل میں دیہی ماحول میں ان مشینوں کی نفوذ پذیری بہت حد تک بڑھ جائے گی۔ یہ مشینیں انسان کی محنت کو کم کرنے کے لئے ہی نہیں بلکہ انسانی محنت کے بالکلیہ بدل کے طور پر بھی مستعمل ہونے لگیں گی۔ مثلاً ایک کسان جو آج اپنے کھیت میں دس مزدوروں کو کام پر لگاتا ہے وہ کل صرف ایک مزدور اور بقیہ نو کی جگہ اپنی مشینوں کو کام پر لگا کر نسبتاً کم وقت میں اپنے کاموں کی کم تر وقت میں تکمیل کرسکتا ہے۔ اسی طرح شہری زندگی میں دفتروں میں استعمال کیے جانے والے الکٹرانکس کے استعمال کی مثال لی جاسکتی ہے۔ ایک الکٹرانی کمپیوٹر کسی دفتر میں کام کرنے والے دس بیس نہیں بلکہ سینکڑوں کلرکوں، محاسبوں اور مددگار عملہ کا بدل ثابت ہوگا۔ فی زمانہ ہی ترقی یافتہ ممالک کمپیوٹر کو ہر ممکن میدان میں استعمال کرتے ہوئے ترقی کی طرف اس طرح گامزن ہیں کہ مستقبل قریب میں کئی ناممکن

باتیں میں ممکنات میں شامل ہوجائیں گی۔ ایسی باتیں بھی سامنے آئیں گی ن کو آج سے ایک سو سال پہلے کے انسان کے سامنے کہی جاتیں تو وہ ایسی باتوں کو دیوانگی پر محمول کرتا اور کسی پاگل کی بڑ سے زیادہ نہ سمجھتا۔

طبی میدانوں میں بھی انسان نے قابل تعریف پیش رفت کی ہے۔ ہر قسم کی بیماریوں سے نجات پانے کی بہترین کوششوں کے ساتھ ساتھ تحقیق کی راہوں میں حیرت انگیز کارنامے انجام دیئے جانے لگے ہیں۔ اس کے علاوہ ممکن ہے کہ ایسے اینٹی باڈیز (Antibodies) کو بھی تیار کرلیا جائے جو خاص خاص بیماریوں کے تدارک میں کارآمد ثابت ہوسکتے ہیں۔ ایسے جرثومے بھی پیدا کرنے لگیں گے جو انسانی جسم میں انسولین کی کثیر مقدار پیدا کرنے لگیں گے۔ نت نئے ہارمون بھی تیار کئے جاسکتے ہیں اور ممکن ہے کہ ایسے وائرس بھی تیار کئے جانے لگیں گے جو کینسر کو ختم کرنے میں یا اس کے تدارک میں کامیابی سے مستعمل ہوسکیں گے۔

موجودہ دور میں انجینئرنگ وٹکنالوجی نے اتنی ترقی کرلی ہے کہ وہ تیز ترین تصوراتی رفتار سے معیاری تعمیراتی کام انجام دینے کی اہل ہے۔ مستقبل میں اس سے ایسی توقعات وابستہ کرنا غلط نہ ہوگا کہ ساری نوع انسانی کو مکانات مہیا کرنے کے پراجکٹ کے تحت عصری جدید ٹکنالوجی کے استعمال سے ایک دن میں پورا ایک شہر تعمیر کیا جاسکے گا۔